



سوال

(170) نماز جنازہ کی قراءت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں قراءت آہستہ کرنی چاہیے یا آواز بلند قراءت کی جائے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں قراءت آہستہ اور با آواز بلند دونوں طرح ثابت ہے، چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی، اس میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کسی اور سورت کو بھی ملایا اور انہیں اونچی آواز سے پڑھا، جب اس سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ یہ حق اور سنت ہے۔ [1] اونچی آواز سے قراءت کرنے کی تائید ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی جنازہ میں پڑھی ہوئی دعا یاد کر لی۔ [2]

امام کے پیچھے کھڑے ہو کر دعا اس وقت یاد کی جاسکتی ہے جب وہ اونچی آواز سے نماز جنازہ پڑھا رہا ہو، اس لیے نماز جنازہ میں اونچی آواز سے قراءت کی جاسکتی ہے، البتہ آہستہ قراءت کرنا بھی جائز ہے جیسا کہ حضرت ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: ”سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد آہستہ آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھی جائے پھر تین تکبیریں کسی جائیں اور آخری تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔ [3]

بہر حال نماز جنازہ میں قراءت کے متعلق توسع ہے، اونچی اور آہستہ آواز سے دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

[1] نسائی، الجنائز: ۱۹۹۰۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۲۳، ج ۶۔

[3] سنن نسائی، الجنائز: ۱۹۹۱۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 169

محدث فتویٰ